

ہمارے سامنے حسب ذیل پمفٹ ہیں:

۱۔ ”مباہلہ کا چیلنج قبول ہے۔“ (اندر مکرم عبدالرحمن یعقوب باوا صاحب و مولانا اشوسایا صاحب و مولانا نذیر احمد خاں بلوچ صاحب و مولانا منظور احمد الحسینی صاحب) یہ چاروں حضرات مرزا طاہر قادیانی سربراہ کی دعوتِ مباہلہ کے جواب میں لندن پہنچے۔ مگر طاہر صاحب فرار کر گئے۔ پھر ان حضرات نے یہ پمفٹ لکھا۔ مفت (صرف ایک روپیہ کے ٹکٹ برائے ڈاک)۔

۲۔ ”مرزا طاہر بیگ کے جواب میں“۔ از مولانا محمد یوسف لدھیانوی۔ بلا قیمت صرف ڈاک کے لیے ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھجیں)۔

۳۔ ”قادیانی عقاید پر ایک نظر۔ از مولانا عزیز الرحمن جالندھری۔ بلا قیمت (صرف ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھجیں)۔

۴۔ ”قادیانیوں کا مکمل یا ٹیکٹ“۔ از مولانا مفتی ولی حسن ٹونگی۔

۵۔ ”عشق خاتم النبیین“ (مجموعہ تحریرات)۔

۶۔ ”آستین کے سانپ“ بلا قیمت (ڈاک کے لیے ایک روپیہ کی ٹکٹیں بھجیں)۔

۷۔ ”قرآن مجید میں رد و بدل“۔

۸۔ ”چہرہ قادیانیت“۔

۹۔ ”عاشقانِ مصطفیٰ“۔

قوم کے لوگ محض غیر شعوری جذبات ہی میں نہ رہیں، علماء کی تیار کردہ ان تحریروں کو پڑھیں اور پھیلانیں۔

قرطاس و قلم | ایڈیٹر منور الاسلام (اصل مرشد: عبدالواحد نادرا) القلم۔ مقام شاعت: ۴۰۔ لنک روڈ، ٹمپل روڈ لاہور۔ آرٹ پیپر پر چھپا ہوا، رسالے کا پہلا شمارہ۔ سرورق دیکھ کر آدمی کے چہرے تخیل میں بہا رہا۔ مضامین بھی ہر گوشے سے جمع کر کے شاندار گلدرستہ بنا دیا گیا ہے۔ قیمت فی شمارہ ۲۰ روپے۔

ستمبر ۱۹۸۹ء کے اولین شمارے میں ۲۰، ۲۵ نگارشات نظم و نثر جمع کر لینا اور